سوال

(566) داڑھی کٹوانے والے ہاتھ کی کمائی کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم میں نے آپ سے مسئلہ پوچھا تھا کہ بال وداڑھی کاٹنے والا کام جائز ہے یا اس کام کو کرنے والوں کے ہاتھوں کچھ کھا لینا چاہیے یا کہ نہیں تو آپ نے فرمایا تھا کہ کام کرنا بھی حرام ہے اور کھانا بھی حرام ہے تو الحمد للہ میں نے پہلے بھی سعودیہ چھوڑا اور اس وقت ٦ لاکھ کا نقصان ہوا اب دوسری دفعہ جھگڑا ہوا ہے کہ آپ لوگ کویت جائیں پہلے کویت کا ویزہ آیا تو میں نے انکار کیا پھر ان دنوں دوبارہ بھائی نے ویزہ بھیجا ہے اور میں مکمل طور پر انکار کیے بیٹھا ہوں اس وقت ماں باپ دلی طور پر سخت ناراض ہیں ۔ میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ اگر میں نے ماں باپ کی نافرمانی کی تو اللہ ناراض ہو گا مجھے بتائیں اگر میں وقتی طور پر چلا جاؤں وہاں جا کر کچھ وقت کام کر کے معاوضہ نہ لوں اور ساتھ کسی جائز کام کی تلاش کروں جب مجھے کام مل جائے اور وہ چھوڑ کر میں کسی جائز کام کو اپنا لوں کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی مونڈنا ، منڈانا ، کاٹنا اور کٹوانا حرام ہے ناجائز ہے یہ پیشہ اختیار کرنا بھی ناجائز ہے اس کام کی کمائی بھی ناجائز ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے «أَعْفُوْا اللُّحٰی» داڑھیوں کو بڑھاؤ یہ کام اور پیشہ مفت کرنا بھی ناجائز ہے وقتی طور پر کرنا بھی ناجائز ہے رہا والدین کا مسئلہ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ احسان کا حکم دیا ہے ﴿وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا﴾ رسول اللہ ﷺ نے والدین کے عقوق کو کبائر میں شمار فرمایا ہے لیکن آپ کا یہ فرمان بھی موجود ہے «لاَ طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ» اللہ تبارک وتعالیٰ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خرید وفروخت کے مسائل ج1ص 392

محدث فتویٰ